



## سوال

(41) احادیث کے صحت و ضعف میں اقوال محدثین کو ماننا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا احادیث کے صحت و ضعف میں اقوال محدثین کو ماننا تقلید ہے؟ جزاکم اللہ خیرا

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسلم الثبوت میں جو حنفیہ کے فقہ اصول کی معتبر کتاب ہے اور درس میں داخل ہے اس میں تقلید کی یہی تعریف کر کے لکھا ہے۔

"لیس الرجوع الی الرسول والایمام والعامی الی المفتی والقاضی الی العدول بتقلید لقیام الحجۃ۔،،"

یعنی رسول اور ایمام کی طرف رجوع کرنا اور عامی کا مفتی کی بات کو ماننا اور حاکم کا گواہوں یا گواہوں کی توثیق کرنے والوں کی بات کو ماننا تقلید نہیں۔ بوجہ قائم ہونے دلیل کے۔

پس اہل حدیث کا کتب اسماء الرجال کو راویوں کی توثیق کے لیے دیکھنا تقلید نہ ہو۔ کیونکہ یہ ایسا ہی ہے جیسے حاکم گواہوں یا گواہوں کی توثیق کے لیے معتبر آدمیوں سے دریافت کرتا ہے۔ پس جیسے حاکم گواہوں کا یا ان معتبر آدمیوں کا مقلد نہیں کہلاتا اس طرح اہل حدیث کو سمجھ لینا چاہیے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج 1 ص 106

محدث فتویٰ



مجلس البحث الإسلامي  
مفتی